تعارف وتبصرہ

مسلم اقلیتوں کے شرعی مسائل

ذکی الرحمن فلاحی مدنی

ناشر:المنار پبلشنگ ہاؤس، 27۔N، ابوالفضل انکلیو،نئی دہلی۔۲۵، ۲۰۱۶ئ:ص:۱۰۰۰، قیمت۔/ ۵۸۰روپے

فقہ اسلامی کا ارتقاء مسلم حکم رانی کے دور میں ہوا، اس لیے اس میں جو مسائل زیر بحث آئے ہیں وہ ایسے سماج سے متعلق ہیں جن کی غالب اکثریت مسلمانوں پر مشتمل تھی،لیکن گزشتہ چند صدیوں میں حالات بالکل بدل گئے ہیں۔ دنیا کے بہت سے مما لک میں مسلمان اقلیت میں ہیں، وہ وہاں بالکل نئے حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔عبادات کا معاملہ ہو یا سماجی تعلقات کا، ان کو طرح طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ ان حالات میں علماء نے قرآن وسنت کی روشنی میں نئے پیش آمدہ مسائل کا حل پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔اسے فقہ الاقلیات کا نام دیا گیا ہے۔

مختلف زبانوں میں فقہ الاقلیات پر قابلِ قدر کتابیں معرض وجود میں آ گئی ہیں۔مولانا سید جلال الدین عمری نے دو دہائیوں قبل اس موضوع پر کام کیا تھا اور ان کی کتاب 'غیر مسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق' ۱۹۹۸ء میں شائع ہوئی تھی۔ حال میں اس کا چوتھا ایڈیشن مصنف کی نظر ثانی کے بعد سامنے آیا ہے۔اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کے سمینار منعقدہ حیدر آباد ۲۰۰۴ء میں 'مسلم وغیر مسلم تعلقات' کا موضوع زیر بحث آیا تھا۔اس میں پیش کردہ مقالات کا مجموعہ بھی شائع ہو گیا ہے۔مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی کتاب 'مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان روابط۔اسلامی تعلیمات کی روشنی میں' ۲۰۱۳ء میں طبع ہوئی ہے۔ دیگر علماء کی بھی اس موضوع پر قیمتی تحریریں موجود ہیں۔زیر نظر کتاب میں بھی اس موضوع کا بہت مبسوط مطالعہ کیا گیا ہے اور مسلم اقلیتوں کے شرعی مسائل تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

یہ کتاب مقدمہ اور خاتمہ کے علاوہ تیرہ (۱۳) ابواب پر مشتمل ہے۔باب اول میں مسلم اقلیت کے معنی اور مفہوم،غیر مسلم معاشرے کی شرعی حیثیت، مسلم اقلیت کی تشکیل کے اسباب اور موجودہ دور میں مسلم اقلیتوں کو درپیش خطرات جیسے موضوعات سے بحث کی گئی ہے۔ باب دوم میں سکونت وسفر کے مسائل، باب سوم میں غیر مسلموں میں دعوتِ

دین اور باب چہارم میں غیر مسلموں سے تشبّہ پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ اگلے تین ابواب (پنجم، ششم، ہفتم) طہارت ونماز، زکوۃ اور روزہ کے مسائل سے متعلق ہیں۔ باب ۸ میں سماجی مسائل اور باب ۹ میں ازدواجی وخانگی مسائل سے بحث کی گئی ہے۔ مابعد دو ابواب (۱۰ و ۱۱) کا موضوع امارت وسیاست اور جہاد ہے۔ آخری دو ابواب (۱۲ و ۱۳) میں علاج معالجہ اور ذبیحہ وغیرہ کے مسائل زیر بحث آئے ہیں۔

فقہ الاقلیات کے موضوع پر عربی اور اردو میں جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں، تقریباً تمام ہی مصنف کے پیش نظر رہی ہیں۔ انہوں نے مقدمہ میں اہم کتابوں کا تذکرہ کر دیا ہے، اس کے علاوہ ان کی تیار کردہ فہرستِ مصادر ومراجع تین سو سے زائد کتب پر مشتمل ہے۔ انہوں نے ان تمام کتابوں کا خلاصہ پیش کر دیا ہے اور حسب ضرورت جابجا ان کے اقتباسات بھی دیے ہیں۔ اس طرح انہوں نے مسلم اقلیتوں کو درپیش مسائل کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن بعض موضوعات کا اب بھی اضافہ کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، جن کا مولانا امین عثمانی نے کتاب پر اپنی تقریظ میں تذکرہ کیا ہے، مثلاً مختلف قسم کے سماجی وسیاسی معاہدے، وطن کی تعمیر اور دفاع وغیرہ کے مسائل۔ اسی طرح ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ مختلف فقہی اکیڈمیوں نے فقہ الاقلیات سے متعلق جو فیصلے کیے ہیں انہیں بھی سامنے رکھا جائے اور فقہ النوازل کے عنوان سے علماء وفقہاء نے جو کتابیں تیار کی ہیں ان سے بھی استفادہ کیا جائے۔

مصنف کتاب مولانا ذکی الرحمن غازی نے جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ سے فراغت کے بعد جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے، اس کے بعد جامعۃ الفلاح ہی میں تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ انہیں تصنیف وتالیف کا بھی عمدہ ذوق ہے۔ ان کی متعدد کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ ابھی حال میں ان کی دو کتابیں 'غیر مسلموں سے تعلقات کی شرعی حیثیت' اور 'غیر مسلموں سے متعلق شرعی احکام' طبع ہوئی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب میں عصری اہمیت کے حامل ایک اہم موضوع کا مبسوط مطالعہ کیا گیا ہے۔ امید ہے علمی حلقوں میں اس سے استفادہ کیا جائے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

عربی زبان میں خودنوشت سوانحی ادب کا ارتقاء ڈاکٹر صفدر سلطان اصلاحی

ملنے کا پتہ: مکتبہ تحقیق وتصنیف اسلامی، علی گڑھ، سنہ اشاعت ۲۰۱۶، صفحات: ۱۳۴، قیمت: ۵۰ ۳روپے

خودنوشت ادب کی ایک معروف صنف ہے۔ ہر زبان میں اس پر کام ہوا ہے اور خودنوشت سوانح عمریاں لکھی گئی ہیں۔ قدیم اور جدید عربی سرمایہ میں بھی اس پر خاصا مواد موجود ہے۔ لیکن یہ امر باعثِ تعجب ہے کہ دورِ حاضر کے عرب محققین نے جتنی توجہ ادب کی دیگر اصناف پر دی ہے اتنی خودنوشت سوانح نگاری کے درس ومطالعہ پر نہیں دی ہے۔ جن لوگوں نے اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے انھوں نے اس کی ادبی وفنّی حیثیت سے زیادہ اس کی تاریخی حیثیت سے بحث کی ہے۔ اس سے صرف ڈاکٹر یحییٰ ابراہیم عبد الدائم مستثنیٰ ہیں کہ انھوں نے اپنی کتاب 'الترجمۃ الذاتیۃ فی الآدب الحدیث' میں خود نوشت سوانح نگاری کا ادبی وفنّی حیثیت سے بھر پور جائزہ لیا ہے۔

زیرِ نظر کتاب ڈاکٹر صفدر سلطان اصلاحیؒ (سابق سکریٹری ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی) کا تحقیقی مقالہ ہے، جس پر انھیں شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی تھی۔ یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اوّل میں اس فن کی ابتدا اور خصوصیات سے بحث کی گئی ہے۔ باب دوم میں انیسویں صدی میں اس فن کے ارتقاء کا جائزہ لیا گیا ہے اور اس دور میں شائع شدہ بعض خودنوشت سوانح عمریوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ باب سوم میں بیسویں صدی میں اس صنف کی ہیئت، مواد، اسلوب، مقاصد اور طریقۂ کار سے بحث کی گئی ہے اور بعض آپ بیتیوں کا تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔ باب چہارم میں پانچ اہم خودنوشت سوانح عمریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ وہ یہ ہیں: طٰہٰ حسین کی 'الایام'، احمد امین کی 'حیاتی'، عقاد کی 'انا'، احمد لطفی السید کی 'قصۃ حیاتی' اور علی طنطاوی کی 'ذکریات'۔ اس کتاب کے بعض حصے سہ ماہی تحقیقات اسلامی میں شائع ہو چکے ہیں۔

اردو زبان میں اس موضوع پر بالکل کام نہیں ہوا ہے۔ اس بنا پر اس کتاب کی اہمیت مسلّم ہے۔ امید ہے، علمی و ادبی حلقوں میں اسے قبولِ عام حاصل ہوگا۔ یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ فاضل مصنف نے اپنے مقدمے میں اس کتاب کے اپنی پی ایچ ڈی کا مقالہ ہونے کا تذکرہ کرنے سے کیوں گریز کیا۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

خبرنامہ ادارۂ تحقیق وتصنیفِ اسلامی (۶۴)

☆صدر ادارہ وامیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری کا ایک کتابچہ حال میں مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے 'تحریک اسلامی کی رفتارِ کار' کے نام سے شائع ہوا ہے۔ یہ اصلاً ایک انٹرویو ہے جس میں مولانا موصوف نے جماعت کی تازہ دعوتی، اصلاحی، اور علمی خدمات اور اس کی پالیسی و پروگرام پر اظہار خیال کیا ہے۔ صفحات: ۴۰، قیمت/ ۲۳ روپے۔

☆مولانا موصوف کا ایک مقبول عام کتابچہ 'قرآن کا نظام خاندان' کے عنوان سے ہے۔ اس میں اسلام کی عائلی تعلیمات پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ خاندان کے استحکام کی تدابیر، میاں بیوی کے تعلقات، والدین، اولاد اور رشتے داروں کے حقوق بیان ہوئے ہیں۔ حال میں اس کا پانچواں ایڈیشن نظر ثانی کے بعد شائع ہوا ہے۔ صفحات: ۳۲، قیمت/ ۲۴ روپے۔ اس کے انگریزی ترجمہ Family System in The Holy Quran کا دوسرا ایڈیشن سامنے آیا ہے۔ صفحات: ۳۶، قیمت/ ۲۳ روپے۔

☆ادارہ کے زیر تربیت اسکالرس کی انجمن 'رائٹرس فورم' کا پروگرام ۲۰/مئی ۲۰۱۷ء کو پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی، سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں ادارہ کے سابق اسکالر جناب مزمل کریم قاسمی، ریسرچ اسکالر شعبۂ عربی، مسلم یونی ورسٹی نے 'قصۂ آدم۔ دروس ونصائح' کے عنوان پر مقالہ پیش کیا۔ اس پروگرام میں ادارۂ تحقیق کے علاوہ ادارۂ علوم القرآن اور مسلم یونی ورسٹی کے شعبۂ دینیات، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز اور شعبۂ عربی کے ریسرچ اسکالرس بھی شریک ہوئے۔

☆ادارہ کے ارکان نے الحمدللہ اپنے مفوضہ تحقیقی کام مکمل کرلیے ہیں۔ مولانا محمد جرجیس کریمی نے 'امام ابن تیمیہؒ کے سیاسی افکار' اور جناب مجتبیٰ فاروق نے 'اسلامائزیشن آف نالج: ایک تحریک، ایک دعوت' کے موضوع پر کام کیا ہے۔ ان شاءاللہ ان کی اشاعت کی کوشش کی جائے گی۔

☆ادارہ کے تصنیفی تربیت کورس میں دو نئے اسکالرس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس طرح اب ان کی تعداد چار ہوگئی ہے۔

☆ادارہ کے انتظامی کاموں کی نگرانی کے لیے ایک منیجر کی ضرورت تھی۔ الحمدللہ انٹرویو کے بعد ایک منیجر کا تقرر کرلیا گیا ہے۔ ☆☆☆